http://www
لمحہ بہ لمحہ ہر خبر سے باخبر رہنے کیلئے
شہر نامہ کی ویب نیوز پر ابھی کلک کریں
قارئین اپنا پسندیدہ اخبار ''شہر نامہ''
ای پیپر اب ویب سائیٹ اور فیس بک پر بھی ملاحظہ فرمائیں
Epaper
www.dailysheharnama.com

ABC CERTIFIED
وفاقی دارالحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول و کثیر الاشاعت قومی اخبار
Daily SHEHAR NAMA Islamabad
روزنامہ شہر نامہ
اسلام آباد
ایڈیٹر انچیف
راجہ جاوید اختر
جوائنٹ ایڈیٹر
اسامہ امتیاز عباسی
جلد نمبر 07 | منگل 24 نومبر 2026ء 12 جمادی الثانی 1448ھ | صفحات 4 قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 75
فون: 0333-5196088 | Email:sheharnama@gmail.com | Web:www.sheharnama.com



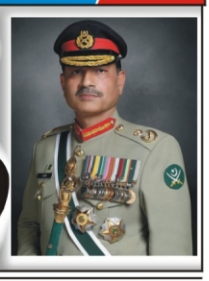

دفاعی تعاون بڑھانے کا عزم

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی ملائیشین وزیراعظم سے ملاقات، دونوں ممالک کے باہمی تعلقات، دفاعی و سیکیورٹی تعاون اور خطے سمیت عالمی سطح پر بدلتی ہوئی سلامتی کی صورتحال پر تبادلہ خیال

اعلیٰ سطح کے باقاعدہ دوروں، عسکری تعاون میں اضافے اور علاقائی و بین الاقوامی سیکیورٹی معاملات، دفاعی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) چیف آف آرمی اسٹاف اور چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے پاکستان اور ملائیشیا کے درمیان دفاعی و عسکری تعاون کو مزید فروغ دینے کے لیے ملائیشیا کا سرکاری دورہ کیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے ملائیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم سے ملاقات کی، جس میں دونوں ممالک کے باہمی تعلقات، دفاعی و سیکیورٹی تعاون اور خطے سمیت عالمی سطح پر بدلتی ہوئی سلامتی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے مشترکہ مفادات کے امور پر بھی گفتگو کی اور علاقائی امن، استحکام اور سلامتی کے لیے مسلسل رابطوں کی اہمیت پر زور دیا۔ ملائیشین وزیراعظم نے فیلڈ مارشل عاصم منیر کا خیر مقدم کرتے ہوئے پاکستان اور ملائیشیا کے دیرینہ دوستانہ تعلقات، باہمی اعتماد اور تعاون کو سراہا۔ انہوں نے دفاع اور سیکیورٹی سمیت مختلف شعبوں میں دوطرفہ روابط مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر فیلڈ مارشل عاصم منیر نے جنوب مشرقی ایشیا میں امن و استحکام کے فروغ کے لیے ملائیشیا کے شبت کردار کو سراہا۔ انہوں نے دونوں ممالک کی مسلح افواج کے درمیان دفاعی تعاون اور ادارہ جاتی روابط کو مزید وسعت دینے کے لیے پاکستان کے عزم کا اظہار کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق دونوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)



اسلام آباد، صدر مملکت آصف علی زرداری سے پرتگال کے وزیر مملکت داخلہ ملاقات کر رہے ہیں

وفاقی دارالحکومت کی جیل میں پنجاب سے 58 افسران و اہلکار ڈیپوٹیشن پر تعینات

تعینات کیے جانے والوں میں 3 اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹس، 2 چیف وارڈرز، 18 ہیڈ وارڈرز اور 35 وارڈرز شامل

اڈیالہ جیل کے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ اور چیف وارڈر بھی شامل :تعیناتی ایک سال کے لیے کی گئی ،ذرائع

راولپنڈی (شہر نامہ رپورٹ) وفاقی دارالحکومت کی جیل میں پنجاب کی مختلف جیلوں سے 58 افسران اور اہلکاروں کی ایک سال کے لئے ڈیپوٹیشن پر تعیناتی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔ تعینات کیے جانے والوں میں 3 اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹس، 2 چیف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

وزیراعظم استعفیٰ دیں ہم بھی عہدے چھوڑ دیں گے، پیپلز پارٹی کا اعلان

حکومت ریفرنڈم کے ذریعے "چور دروازے" سے آئین کی دیوار توڑ کر اندر داخل ہونے کی کوشش کر رہی

الیکشن کمیشن میں ایک یونین کونسل کا فری اینڈ فیئر الیکشن کرانے کی بھی صلاحیت نہیں، چوہدری منظور، ندیم افضل چن

لاہور (صباح نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی نے کہا ہے کہ آئین میں تبدیلی کا حق سینیٹ اور قومی اسمبلی کے پاس ہے، جبکہ حکومت ریفرنڈم کے ذریعے "چور دروازے" سے آئین کی دیوار توڑ کر اندر داخل ہونے کی کوشش کر رہی ہے۔ پارٹی رہنماؤں کے مطابق ایسا کرنے کا مطلب 58 ٹو بی کو دوبارہ بحال کرنا ہوگا۔ لاہور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے پیپلز پارٹی کے رہنما چوہدری منظور اور ندیم افضل چن نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)



اسلام آباد، شہباز شریف، وفاقی وزراء محمد اورنگزیب، ریاض پیرزادہ وزیراعظم اپنا گھر پروگرام میں بہترین کارکردگی پر بینک افسر کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں

پاکستان اور پرتگال میں سفارتی پاسپورٹ پر ویزا استثنیٰ کا معاہدہ

تعلقات کے فروغ پر اتفاق

سفارتی تعلقات کے قیام کو 77 سال مکمل، تجارت و سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے مشترکہ وزارتی کمیشن کے قیام پر تبادلہ خیال

علاقائی امن کے لیے پاکستان کے تعمیری کردار کی تعریف، جی ایس پی پلس سمیت پاکستان یورپی یونین تعلقات پر بھی گفتگو

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان اور پرتگال کے درمیان سفارتی پاسپورٹ پر ویزے کے بغیر داخلے کا معاہدہ طے پا گیا۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور پرتگالی وزیر خارجہ پاؤلو رینجل نے مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستان اور پرتگال کے درمیان سفارتی پاسپورٹ رکھنے والوں کے لیے ویزے کے بغیر داخلے کا معاہدہ طے پا گیا ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)



اسلام آباد، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

اپنا گھر پروگرام 100 ارب کے قرضے شہریوں کو فراہم

اپنا گھر پروگرام کے تحت ساڑھے 6 ماہ میں 18 ہزار 500 گھروں کیلئے 100 ارب روپے تقسیم کیے گئے، جواب بڑھ کر 112 ارب روپے ہو چکے ہیں، شہباز شریف

پروگرام میں حصہ لینے والے 5 بینکوں کو بلیو پاسپورٹس جاری کیے جائیں گے، فیصلہ بینک مالکان اور سی ای اوز خود کریں کہ پاسپورٹ کون وصول کریگا، تقریب سے خطاب

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وزیراعظم اپنا گھر پروگرام اسکیم نے شہریوں کو 100 ارب روپے سے زائد مالیت کے قرضوں کے اجرا کا سنگ میل عبور کرلیا، وزیراعظم نے کہا ہے کہ 500 ارب روپے کے قرضے منظور ہو چکے ہیں، اگلے 6 ماہ میں ایک ہزار ارب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)



اسلام آباد، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور پرتگالی وزیر کی قیادت میں وفود کی سطح پر مذاکرات کیے جا رہے ہیں

پاکستان سکھ مت کے مقدس ترین مقامات کی میزبان ہے، شہباز شریف

بابا گرونانک کے جنم دن کے موقع پر سکھ برادری کو دلی مبارکباد اور نیک تمناؤں کا اظہار

اسلام آباد (اے پی پی): وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اپنی اور پوری قوم کی جانب سے سکھ مت کے بانی بابا گرونانک کے جنم دن کے موقع پر دنیا بھر بالخصوص پاکستان میں آباد سکھ برادری کو دلی مبارکباد اور نیک تمناؤں پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بابا گرونانک نے اپنے ماننے والوں کو ہمیشہ انسانی ہمدردی اور خدمت انسانیت کی تلقین کی، بابا گرو نانک کا بین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

پشاور کے عمران خان کرکٹ اسٹیڈیم کا نام تبدیل کرنے کا فیصلہ

ہم کسی پارٹی کی شخصیت کے نام سے منسوب نہیں کریں گے، گورنر فیصل کنڈی

پشاور (پی این پی) حکومت نے پشاور کے عمران خان کرکٹ اسٹیڈیم کا نام تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، اسٹیڈیم کا پرانا نام ارباب نیاز کرکٹ اسٹیڈیم بحال کیا جائے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

سندھ یوتھ کارڈ کا افتتاح

نفرت تقسیم سیاست چھوڑ کر عوام کو ریلیف دینے کا سوچیں، بلاول بھٹو

ہمیں ملک میں ایسا نظام بنانا ہوگا جس پر حکومت اور اپوزیشن دونوں اعتماد کر سکیں، تبھی ہم مشکل معاشی حالات کا مقابلہ کر سکتے ہیں

ملک کے حالات سے میں خود مایوس ہوں تو نوجوانوں کی کیا حالت ہوگی، اگر کوئی ری سیٹ ہونا ہے تو وہ سیاسی ری سیٹ ہوگا، خطاب

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے سندھ یوتھ کارڈ کا افتتاح کر دیا۔ سندھ یوتھ کارڈ کے اجرا کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ یوتھ کارڈ شروع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)



کراچی، پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سندھ یوتھ کارڈ کا افتتاح کر رہے ہیں

محسن نقوی کی شجاعت سے ملاقات، نئے صوبوں کے قیام پر مشاورت

معاملہ ملک کے مستقبل، انتظامی کارکردگی سے جڑا ہے، شجاعت کی وزیر داخلہ سے گفتگو

لاہور (صباح نیوز) پاکستان مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چوہدری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

ملک کی معاشی ترقی اور خوشحالی میں پیشہ ور ماہرین کا کردار اہم، یوسف گیلانی

کامیابی کا معیار صرف تعلیمی اسناد نہیں بلکہ معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنا ہے

ملتان (نمائندہ شہر نامہ) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ پاکستان کی معیشت کو مضبوط بنانے اور خوشحال مستقبل کی تشکیل کے لیے باصلاحیت، ذمہ دار اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے حامل افراد کی ضرورت ہے۔ کامیابی کا معیار صرف تعلیمی اسناد نہیں بلکہ دیانت داری، پیشہ ورانہ اخلاقیات اور معاشرے میں مثبت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)



ملتان، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی آئی سی ایم اے پاکستان کے کانووکیشن تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

بچوں کا تحفظ قومی ذمہ داری ہے، اسپیکر قومی اسمبلی

موجودہ قوانین پر مؤثر عملدرآمد سے بچوں کیلئے محفوظ ماحول یقینی بنایا جا سکتا ہے

اسلام آباد (نمائندہ شہر نامہ) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ بچوں کے حقوق، تحفظ اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانا ہم سب کی مشترکہ قومی ذمہ داری ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

پاک، سعودی اور ترکیہ مذاکرات 26 نومبر کو اسلام آباد میں ہونگے

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) مکہ معاہدے پر پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے اہم مذاکرات 26 نومبر کو اسلام آباد میں ہوں گے۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

فرانس، 82 ہزار افراد سڑکوں پر نکل آئے، 144 افراد گرفتار

پیرس (صباح نیوز) فرانس میں احتجاج کا چھٹا ہفتہ جاری ہے جہاں 82 ہزار 500 افراد سڑکوں پر نکل آئے۔ فرانسیسی وزارت داخلہ کے مطابق فرانس میں 112 مقامات پر مظاہرے کیے گئے منتظمین نے شرکا کی تعداد ڈیڑھ لاکھ بتائی ہے۔

پاک فضائیہ کی پہلی خاتون پائلٹ مریم مختیار کی برسی آج منائی جائیگی

2015 میں ایف ٹی سیون طیارے کو معمول کی پرواز کے دوران حادثہ پیش آیا تھا

لاہور، احمد یار (صباح نیوز) پاک فضائیہ کی پہلی خاتون پائلٹ مریم مختیار کی 11 ویں برسی آج 24 نومبر بروز منگل کو منائی جائیگی اس سلسلہ میں ملک بھر میں تعزیتی تقریبات انعقاد پذیر ہونگی جس میں شہید خاتون پائلٹ مریم مختیار کی خدمات کے اعتراف میں خراج عقیدت پیش کیا جائیگا 24 نومبر 2015 کے روز میانوالی کے قریب کندیاں میں فضائیہ کے ایف ٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

مزید 8 لاکھ ٹن گندم درآمد کرنیکا فیصلہ، تیسرا عالمی ٹینڈر جاری

بھارت، اسرائیل اور دیگر ممنوعہ ممالک سے گندم درآمد کرنے پر پابندی ہوگی

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی حکومت نے ملک کی ضروریات پوری کرنے کے لیے 8 لاکھ میٹرک ٹن گندم درآمد کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے تیسرا بین الاقوامی ٹینڈر جاری کر دیا، جس کے تحت عالمی سپلائرز سے بولیاں طلب کر لی گئی ہیں۔ ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان (ٹی سی پی) کی جانب سے جاری ٹینڈر دستاویزات کے مطابق گندم درآمد کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

بارانی یونیورسٹی سٹوڈنٹس ویک مختلف علمی، ادبی، ثقافتی اور تفریحی سرگرمیوں کا آغاز

تقریبات نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں، تخلیقی استعداد اور پوشیدہ ٹیلنٹ کے اظہار کے بہترین مواقع فراہم کرتی ہیں، حنیف عباسی

یونیورسٹی کا مقصد طلباء کو نہ صرف معیاری تعلیم فراہم کرنا بلکہ انہیں ایک ذمہ دار باصلاحیت اور متحرک شہری بنانا بھی ہے، ڈاکٹر قمر الزمان

راولپنڈی (نمائندہ شہر نامہ) پیر مہر علی شاہ بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی میں ایک ہفتہ پر مشتمل ''سٹوڈنٹس ویک 2026'' کا باقاعدہ افتتاح کر دیا گیا۔ 23 سے 29 نومبر تک جاری رہنے والے اس ہفتہ وار پروگرامز میں علمی، فکری، ادبی، ثقافتی اور تفریحی سرگرمیوں سمیت مختلف سیمینارز، ورکشاپس، نمائشوں، گالاز اور طلباء کے مابین مقابلوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد طلباء کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)





بارانی یونیورسٹی میں سٹوڈنٹس ویک کی افتتاحی تقریب میں وزیر ریلوے، وی سی خطاب کر رہے ہیں، دوسری جانب حنیف عباسی کو ڈاکٹر قمر شیلڈ پیش کر رہے ہیں

ٹرمپ کوششیں ناکام، کم جونگ نے امریکی صدر کا خط واپس کر دیا

ٹرمپ نے فون، سفارتی ذرائع سے شمالی کوریائی رہنما سے رابطے کی کوشش کی، انکشاف

واشنگٹن (صباح نیوز) شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے رابطے کی متعدد کوششوں کا کوئی جواب نہیں دیا، حتیٰ کہ امریکی حکام کے ذریعے بھیجا گیا خط بھی کھولے بغیر واپس کر دیا۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق کم جونگ اُن کی جانب سے مسلسل خاموشی دونوں رہنماؤں کے ماضی کے خوشگوار تعلقات کے برعکس ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

پاکستان کے پہلے خلا نورد کی تاریخی خلائی پرواز

پاکستان کا پہلا خلا نورد غیر ملکی مہمان بننے کا اعزاز حاصل کرے گا، احسن اقبال

بیجنگ (صباح نیوز) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال پہلے پاکستانی خلا نورد کی تاریخی خلائی پرواز کی روانگی کی تقریب میں شرکت کے لیے بیجنگ پہنچ گئے۔ بیجنگ ایئر پورٹ پر خلائی کمپنی کے نائب صدر یانگ یوٹی اور پاکستانی سفارت خانے کے حکام نے وفاقی وزیر کا استقبال کیا۔ روانگی سے قبل میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

وزیراعظم کا دورہ، پاکستان اور روس میں 16 معاہدوں پر دستخط ہوں گے

ماسکو (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم شہباز شریف کے دورہ ماسکو کے دوران پاکستان اور روس کے درمیان 15 سے 16 معاہدوں پر دستخط کیے جائیں گے۔ روس میں پاکستانی سفیر فیصل نیاز ترمذی نے روسی میڈیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

ریفرنڈم سے متعلق پیپلز پارٹی قیادت میں کوئی بات نہیں ہوئی، شیری رحمان

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنما شیری رحمان نے کہا ہے کہ ریفرنڈم سے متعلق پیپلز پارٹی کی اعلیٰ قیادت میں کوئی گفتگو نہیں ہوئی، اس نوعیت کے معاملات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

حدیدہ بندرگاہ پر سعودی فضائی حملہ، ہلاکتوں کی تعداد 10 ہوگئی

صنعاء (صباح نیوز) یمن کے ساحلی شہر حدیدہ کی بندرگاہ پر ٹیلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

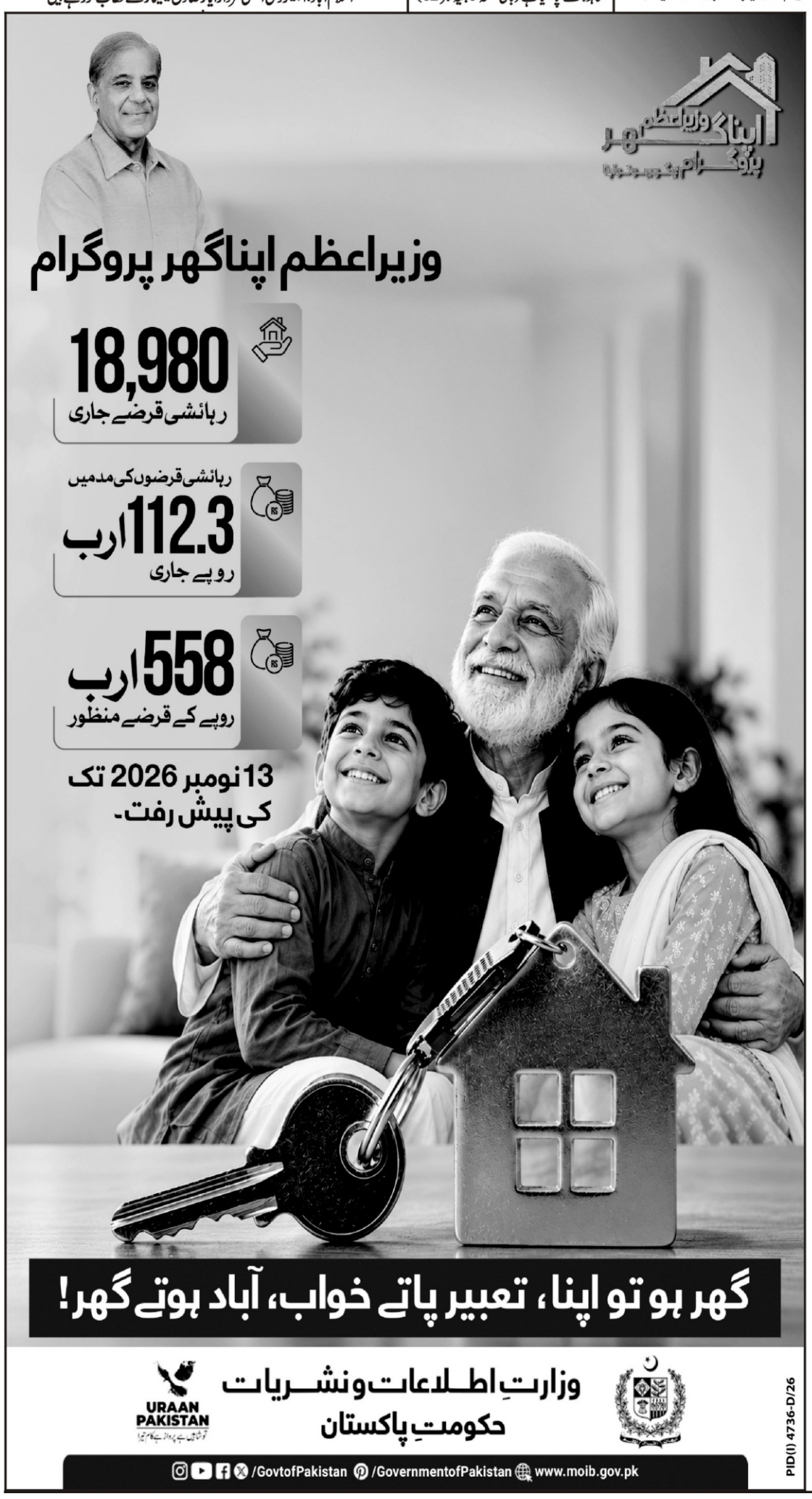

روزنامہ شہر نامہ اسلام آباد
Daily SHEHAR NAMA Islamabad

ایڈیٹوریل

فون: 0333-5196088, 0344-5335568
Email:sheharnama@gmail.com

ایڈیٹر و پبلشر عائشہ تنویر نے روہانی آرٹ پرنٹنگ پریس 35/E چغتائی پلازہ فضل حق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد سے شائع کیا

رابطہ آفس: سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد
آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایونیو بحریہ انکلیو اسلام آباد

پاک، ترک شراکت داری کا فروغ!

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پاکستان اور ترکیہ کے درمیان توانائی کے شعبے میں تعاون کے فروغ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ سمندر میں تیل و گیس کی تلاش کے علاوہ معدنیات اور قابل تجدید توانائی کے شعبوں میں بھی دوطرفہ تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ وزیراعظم نے ترک وزیر توانائی وقدرتی وسائل الپ ارسلان بائرقدار اور ان کے وفد کے اعزاز میں عشائیہ دیا اور پاکستان کی سمندری حدود میں تیل و گیس کے ممکنہ ذخائر کی تلاش میں تعاون پر ترک صدر رجب طیب اردگان کا شکریہ ادا کیا۔ اس سلسلے میں ترکیہ کا جدید تحقیقی بحری جہاز اورچ رئیس کراچی پہنچ گیا ہے جو سندھ اور مکران کے سمندری علاقوں میں تقریباً دو ماہ تک سیسمک سروے کرے گا۔ اس سروے سے حاصل ہونے والے سائنسی اعداد و شمار مستقبل میں تیل و گیس کی تلاش اور ڈرلنگ کے امکانات کا تعین کرنے میں مدد دیں گے۔

پاکستان اور ترکیہ کے درمیان معدنیات کی تلاش اور توانائی کے شعبے میں تعاون سمیت تین مفاہمتی یادداشتوں پر بھی دستخط ہوئے ہیں۔ پاکستان اور ترکیہ کے درمیان طے پانے والی یہ مفاہمتی یادداشتیں بلاشبہ خوش آئند ہیں اور اگر ان پر سنجیدگی، مستقل مزاجی اور شفافیت کے ساتھ عمل درآمد کیا جائے تو یہ پاکستان کی معاشی ترقی اور خوشحالی کی ضمانت بن سکتی ہیں۔ ترکیہ پاکستان کا دیرینہ دوست ہے اور دونوں ممالک کے تعلقات محض سفارتی مراسم تک محدود نہیں بلکہ اخوت، اعتماد اور باہمی احترام کی مضبوط بنیادوں پر استوار ہیں۔ توانائی اور معدنیات جیسے اہم شعبوں میں تعاون ان تعلقات کو معاشی شراکت داری میں تبدیل کرنے کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ پاکستان کو توانائی کے بحران، درآمدی ایندھن پر انحصار اور زرِمبادلہ کے دباؤ جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ اگر سمندر میں تیل و گیس کے تجارتی لحاظ سے قابلِ استعمال ذخائر دریافت ہوتے ہیں تو نہ صرف توانائی کی ضروریات پوری کرنے میں مدد مل سکتی ہے بلکہ درآمدی بل میں کمی اور صنعتی ترقی کی نئی راہیں بھی کھل سکتی ہیں۔ پاکستان کا شمار ان ممالک میں ہوتا ہے جنھیں قدرت نے بے پناہ معدنی وسائل سے نوازا ہے۔ بلوچستان، خیبر پختونخوا، پنجاب اور ملک کے دوسرے علاقوں میں تانبے، سونے، کوئلے، لوہے، کرومائٹ، قیمتی پتھروں اور دیگر معدنیات کے ذخائر موجود ہیں۔ بعض ذخائر کی معاشی اہمیت غیر معمولی ہے لیکن افسوس ناک حقیقت یہ ہے کہ ہم آزادی کے تقریباً آٹھ عشروں بعد بھی ان وسائل سے پوری طرح فائدہ نہیں اٹھا سکے۔ ہمارے پاس معدنیات موجود ہیں مگر ان کی تلاش، کھدائی، صفائی، پراسیسنگ اور عالمی منڈی تک رسائی کے لیے اکثر غیر ملکی کمپنیوں کی تکنیکی مہارت اور سرمایہ کاری کے محتاج رہتے ہیں۔ یہاں ایک بنیادی سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر ہم اب تک اپنے ایسے ماہرین، انجینئرز، سائنس دان اور تکنیکی ادارے کیوں تیار نہیں کر سکے جو جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے اپنے معدنی وسائل کو خود دریافت اور استعمال کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں؟ ہماری جامعات میں ارضیات، معدنیات، پٹرولیم انجینئرنگ اور متعلقہ علوم کی تعلیم ضرور دی جاتی ہے لیکن تحقیق، عملی تربیت، جدید مشینری اور صنعت کے ساتھ مؤثر روابط کی کمی آج بھی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ ترکیہ سمیت دوست ممالک کے ساتھ شراکت داری یقیناً ضروری ہے لیکن اس تعاون کا مقصد صرف معدنیات نکلوانا نہیں ہونا چاہیے بلکہ جدید ٹیکنالوجی کی منتقلی، مقامی ماہرین کی تربیت اور ملکی اداروں کی استعداد میں اضافہ بھی معاہدوں کا لازمی حصہ ہونا چاہیے۔ حکومت کو چاہیے کہ معدنیات اور توانائی کے شعبوں میں جدید تحقیقی مراکز قائم کرے، جامعات کو وسائل فراہم کرے اور نوجوان انجینئرز کو عملی تربیت کے مواقع دے۔ بیرونی کمپنیوں کے ساتھ ہر بڑے منصوبے میں پاکستانی ماہرین کی شمولیت اور تکنیکی تربیت کو یقینی بنایا جائے۔ ہمیں اپنی سوچ بھی تبدیل کرنا ہوگی۔ ہمارا ہدف محض یہ نہیں ہونا چاہیے کہ غیر ملکی کمپنیاں پاکستان آکر ہمارے وسائل دریافت کریں بلکہ ہمیں خود اتنی مہارت حاصل کرنی چاہیے کہ کل پاکستان کی کمپنیاں دوسرے ممالک میں جا کر ان کے معدنی ذخائر کی تلاش، کھدائی اور پراسیسنگ میں شراکت دار بنیں۔ پاکستان صرف خام معدنیات برآمد کرنے والا ملک نہ رہے بلکہ ان سے تیار ہونے والی قیمتی مصنوعات بھی عالمی منڈی میں فروخت کرے۔ یہی حقیقی معاشی خودانحصاری کا راستہ ہے۔ ترکیہ کے ساتھ حالیہ معاہدے اس سفر کا نقطۂ آغاز بن سکتے ہیں، بشرطیکہ حکومت وقتی کامیابیوں پر اکتفا کرنے کی بجائے ایک طویل مدتی قومی حکمت عملی اختیار کرے۔ قدرت نے ہمیں وسائل عطا کیے ہیں، اب انھیں قومی خوشحالی میں تبدیل کرنا ہماری اپنی ذمہ داری ہے۔

عالمی طاقتوں کے تنازعات، ٹھوس اقدامات ضروری!

امریکہ، چین اور روس کے صدور ڈونلڈ ٹرمپ، شی جن پنگ اور ولادیمیر پیوٹن نے جوہری جنگ روکنے، جوہری ہتھیاروں کے پھیلاؤ کی روک تھام، توانائی کے تحفظ اور عالمی اداروں میں اصلاحات کے لئے تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ تینوں ممالک کے رہنماؤں کے درمیان پہلا غیر معمولی سہ فریقی سربراہی اجلاس ہوا۔ مشترکہ اُمن اعلامیہ کے مطابق ایشیا پیسیفک اکنامک کوآپریشن (اپیک) سربراہی اجلاس کے موقع پر چین کے شہر شینزن میں واقع تاریخی کانکن وِلا میں تینوں رہنماؤں کے درمیان ملاقات ہوئی جو کہ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہی۔ انہوں نے سٹریٹیجک استحکام اور بین الاقوامی اُمن و سلامتی برقرار رکھنے کے مشترکہ عزم کا اظہار کیا۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ جوہری جنگ نہ تو جیتی جاسکتی ہے اور نہ ہی یہ کبھی لڑی جانی چاہئے، جوہری ہتھیاروں کا پھیلاؤ روکنے کے لئے باہمی مذاکرات اور تعاون جاری رہنا چاہئے۔ تینوں ممالک نے عالمی استحکام کے لئے توانائی کی مستحکم فراہمی کو اہم قرار دیتے ہوئے ریفائنڈ پیٹرولیم مصنوعات کی پیداوار اور رسد بڑھانے کے منصوبوں پر بھی اتفاق کیا۔ اِس کے علاوہ اقوام متحدہ کے نظام میں اصلاحات اور عالمی اداروں کو مزید مؤثر بنانے کے لئے مشترکہ کوششوں کا عزم بھی کیا گیا۔ اعلامیے میں بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) اور اِس نوعیت کے دیگر اداروں کو اپنے دائرہ اختیار کے ناجائز استعمال سے روکنے کی ضرورت پر زور دیا گیا اور ریاستوں کی رضامندی، خودمختاری اور سرکاری عہدیداروں کو حاصل سفارتی استثنیٰ کے احترام کو اہم قرار دیا گیا۔



واضح رہے کہ دی ہیگ میں قائم عالمی عدالت فوجداری نے یوکرین جنگ کے معاملے پر روسی صدر ولادیمیر پیوٹن اور پانچ دیگر روسی حکام کے وارنٹ گرفتاری جاری کر رکھے ہیں، جنہیں ماسکو مسترد کرتا ہے، جبکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بھی اِس عدالت کے اختیارات محدود کرنے سے متعلق بیانات دے چکے ہیں۔ اجلاس کے آغاز پر چینی صدر شی جن پنگ نے کہا کہ تینوں ممالک کو عالمی چیلنجوں سے نبٹنے کے لئے مل کر کام کرنا اور دنیا کے دیگر ممالک کے لئے مثال قائم کرنی چاہئے۔ اُنہوں نے جوہری ہتھیاروں پر واضح مؤقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ اِن پر مکمل پابندی عائد کر کے انہیں ختم کیا جانا چاہئے تاکہ جوہری ہتھیاروں سے پاک دنیا قائم ہوسکے۔ انہوں نے تینوں ممالک کے درمیان اعلیٰ سطح کے رابطوں کو باقاعدہ بنانے اور بحرانوں سے نبٹنے کے لئے مشترکہ نظام قائم کرنے کی تجویز بھی دی۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ یہ سہ فریقی اجلاس تاریخ رقم کر رہا ہے اور مذاکرات و رابطوں کے مواقع مسترد کر کے کبھی اُمن قائم نہیں کیا جاسکتا۔ اُنہوں نے جوہری ہتھیاروں کی تعداد میں کمی اور اُن کے استعمال کے خطرات کو کم کرنے کے لئے مذاکرات کی ضرورت پر زور دیا، تاہم تسلیم کیا کہ اِن ہتھیاروں سے دستبرداری آسان نہیں۔ ایران کا حوالہ دیتے ہوئے اُنہوں نے کہا کہ اُسے جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اُن کا کہنا تھا کہ تینوں ممالک بڑی طاقتیں ہونے کے ناتے عالمی اُمن و سلامتی کے تحفظ کی خصوصی ذمہ داری رکھتے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے عالمی فوجداری عدالت کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ اپنے دائرہ اختیار سے تجاوز کر چکا ہے۔ روسی صدر پیوٹن نے کہا کہ تینوں ممالک تعمیری تعاون کریں تو عالمی استحکام کو مضبوط بنایا جاسکتا ہے۔ اُن کے بقول بین الاقوامی اُمن و سلامتی برقرار رکھنے میں تینوں ممالک کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور علاقائی تنازعات کے حل کے حوالے سے بھی اُن کے کئی مشترکہ مفادات ہیں، جن میں یوکرین کا تنازع شامل ہے۔ صدر پیوٹن نے اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ملاقات کو سفارتکاری کی تاریخ کا اہم باب قرار دیا، تاہم دعویٰ کیا کہ یوکرین اور یورپی یونین اِس تنازع کے حل کے لئے سمجھوتے پر آمادہ نہیں ہیں۔ اُنہوں نے یوکرین کی طرف سے روس کو مقبوضہ جزیرہ نما کریمیا سے ملانے والے پُل پر حملے کے جواب میں مزید سخت کارروائی کی دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ یوکرین کے حملوں کا جواب پہلے سے کہیں زیادہ تکلیف دہ ہوگا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق منگل کو ہونے والے میزائل اور ڈرون حملے میں پُل کا مرکزی سڑک والا حصہ تباہ ہوگیا تھا۔ یہ سہ فریقی اجلاس ایسے وقت میں ہوا ہے جب روس کی یوکرین میں فوجی کارروائیاں جاری ہیں اور ایران پر امریکی حملوں کے بعد مشرقِ وسطیٰ میں کشیدگی برقرار ہے۔

صدر ٹرمپ نے اجلاس سے قبل صدر شی جن پنگ اور پیوٹن سے الگ الگ ملاقات بھی کی اور دونوں رہنماؤں کو اپنا دوست قرار دیا۔ دوسری جانب اِس ملاقات پر بعض ممالک نے خدشات ظاہر کیے ہیں کہ تینوں بڑی طاقتیں یوکرین اور یورپی ممالک کو براہِ راست مشاورت میں شامل کیے بغیر عالمی معاملات میں اپنے اثر و رسوخ کے دائرے متعین کرنے کی کوشش ہو سکتی ہیں۔ یوکرین کے اتحادی اور نیٹو کے رُکن ملک پولینڈ کے وزیراعظم نے بھی صدر ٹرمپ کی طرف سے پیوٹن کو دوست کہنے پر تنقید کی ہے۔ روسی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق سہ فریقی اجلاس کی تجویز مبینہ طور پر صدر پیوٹن نے پیش کی تھی۔ اگرچہ اِس ملاقات میں جوہری سلامتی، توانائی کے تحفظ، عالمی اداروں میں اصلاحات اور سفارتی استثنیٰ جیسے اہم معاملات پر اتفاقِ رائے سامنے آیا ہے، تاہم ایران اور یوکرین جنگ سمیت اہم تنازعات کے حل کے لئے کوئی ٹھوس پیش رفت، مخصوص معاہدہ یا عملی لائحہ عمل طے نہیں کیا جاسکا اور نہ ہی اعلامیے میں کیے گئے وعدوں پر عمل درآمد کا طریقہ کار واضح کیا گیا ہے۔ اِس کے باوجود امریکہ، چین اور روس کے سربراہان کا ایک میز پر بیٹھنا اور عالمی اُمن و سلامتی کے لئے مشترکہ عزم کا اظہار عالمی سفارتکاری میں اہم پیش رفت ہے، تاہم اِن اعلانات کی اصل اہمیت اُن پر عملی پیش رفت سے مشروط ہے۔ یوکرین اور مشرقِ وسطیٰ کے تنازعات اور بڑی طاقتوں کے باہمی اختلافات کے تناظر میں محض مذاکرات کافی نہیں، بلکہ ٹھوس اقدامات اور سیاسی عزم بھی ضروری ہیں۔

حقِ حکمرانی کی واپسی!

پاکستان کے چار موجودہ صوبوں میں سے کئی صوبے نکالنے یا ہر صوبے کو کئی صوبوں میں تقسیم کرنے کی بحث زوروں پر ہے۔ بہت سے لوگ بہت سے دلائل دے رہے ہیں، کسی کے پاس بھی الفاظ کی کمی نہیں۔ اپنے اپنے انبار لگائے جا رہے ہیں۔ زیریں سے لے کر اعلیٰ عدالتوں تک میں جو ہزاروں مقدمات زیرِ سماعت ہیں ان میں سے ہر ایک میں ملزم کا دفاع کرنے والے اور اسے مجرم ثابت کرنے والے برسرِ پیکار رہتے ہیں۔ انہیں وکیل کہا جاتا ہے۔ اِس کام کی اُنہوں نے باقاعدہ تعلیم حاصل کر رکھی ہے بلکہ یہ کہیے کہ باقاعدہ لائسنس لے رکھا ہے۔ اس کی وہ باقاعدہ فیس وصول کرتے ہیں، جو سینکڑوں، ہزاروں سے شروع ہو کر لاکھوں، کروڑوں تک جا پہنچتی ہے۔ لاہور ہائی کورٹ کے ایک مرحوم چیف جسٹس نے کئی بار یہ بات دہرائی کہ انہوں نے ایک مقدمے میں ایک فریق سے جو فیس وصول کی تھی، وہ جج کے طور پر ان کی ایک نہیں، دو بلکہ تین سالوں کی تنخواہ سے بھی زیادہ تھی۔

نئے صوبوں کا مقدمہ تو لڑا جا رہا ہے لیکن ابھی تک باقاعدہ فریق سامنے نہیں آئے۔ نہ ہی یہ پتہ چل رہا ہے کہ کون سی عدالت کو اس کی سماعت کرنی ہے اور کس کا فیصلہ حتمی قرار پانا ہے۔ دلائل دینے والے بہرحال میدان میں ہیں۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ "چیٹ جی ٹی پی" لوازمہ فراہم کر رہا ہے اور اس سے استفادہ کرنے والے ہلکان ہو رہے ہیں۔ اِس میں کوئی شبہ نہیں کہ پاکستان کا جمہوری نظام دنیا بھر میں انوکھا ہے۔ یہاں قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کرا کر سمجھا جاتا ہے کہ جمہوریت کے تقاضے پورے کر دیئے گئے ہیں۔ انتخابات کے بارے میں بھی شور مچا رہتا ہے، الزامات عائد کئے جاتے ہیں، ہارنے والے دھاندلی کا ہنگامہ اٹھاتے ہیں، جیتنے والے اسے کوئی اہمیت دینے پر تیار نہیں ہوتے۔ عوام الناس انتخابات کے انعقاد ہی پر پھولے نہیں سماتے، اور یوں لشتم پشتم ہماری سیاست آگے پیچھے اور دائیں بائیں ہوتی رہتی ہے۔ انتخابات کو آزادانہ اور منصفانہ بنانے کے دعوے اور وعدے بہت کئے جاتے ہیں لیکن جس کا داؤ چلتا ہے، وہ لگا گذرتا ہے۔ کسی نہ کسی طور وفاقی اور صوبائی حکومتیں قائم ہو جاتی ہیں۔ اسمبلیوں کے اجلاس منعقد ہونے لگتے ہیں۔ ان کے سپیکر منتخب کر لئے جاتے ہیں، قائدین ایوان اور قائدین حزبِ اختلاف بھی مقرر ہو جاتے ہیں لیکن قائدین ایوان کے پاس ایوان میں آنے کی فرصت کم ہی ہوتی ہے۔ یوں سپیکر صاحبان کے رحم و کرم پر گاڑی ہچکولے کھاتی رہتی ہے۔

آئین کا تقاضہ یہ ہے، اور دنیا بھر میں اس کا اہتمام کیا جاتا ہے کہ اختیارات نچلی سطح تک پہنچیں، وسائل باقاعدہ تقسیم ہوں۔ تحصیل سے لے کر ضلع اور ضلع سے لے کر ڈویژن تک بااختیار منتخب ادارے وجود میں آئیں۔ پاکستان میں جمہوری کہلانے والی حکومتوں کو مقامی حکومتوں یا بلدیاتی اداروں سے اللہ واسطے کا بیر ہے۔ زیادہ تر وزرائے اعلیٰ اپنے اختیار میں کسی کو حصہ دار بنانے پر تیار نہیں، ارکان اسمبلی بھی اپنے اپنے حلقوں میں اپنی اپنی ڈفلی بجا کر اپنا اپنا راگ سنانا چاہتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ افسران کرام وہ کام کر رہے ہیں جو ان کا نہیں ہے۔ جب لوگوں کے منتخب نمائندے ان کے روزمرہ مسائل کو حل کرنے کا اختیار نہیں رکھیں گے، تو جمہوریت کس طرح پنپے گی؟ یہ بات ہمارے اہل سیاست کی سمجھ میں نہیں آ پائی۔ بلدیاتی انتخابات کرانا صوبائی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، وفاقی حکومت کا اس میں کوئی عمل دخل نہیں، نہ ہی وفاقی سطح پر کوئی یکساں قانون بنایا جا سکا ہے، جو ملک بھر میں نافذ العمل ہو۔ نتیجتاً کہیں تو بلدیاتی اداروں کا نام و نشان نہیں ہے اور کہیں ہے بھی تو ان کے پاس اختیارات نہیں ہیں۔ یہی وہ مسئلہ ہے جس نے وہ مسائل پیدا کئے جن کی دہائی دے دے کر نئے صوبوں کی تشکیل کی بات ہو رہی ہے۔ اٹھارویں ترمیم نے وفاق سے اختیارات اور وسائل لے کر صوبوں میں تو بانٹ دیئے لیکن صوبے انہیں ضلع اور تحصیل تک پہنچانے کو تیار نہیں ہیں۔ سو، اب یہ مطالبہ زور پکڑ گیا ہے کہ "صوبائی سامراج" کو توڑا جائے اور ایک صوبے کو کئی صوبوں میں تقسیم کر کے عوام کو معاملات کار میں شریک کیا جائے۔

نئے صوبوں کی ضرورت پر دلائل کے انبار لگ چکے ہیں لیکن انہیں کیسے بنایا جائے یا کیسے بنایا جا سکتا ہے، اس سوال نے حالات میں سنگینی گھول دی ہے۔ کتاب آئین کہتی ہے کہ جس بھی صوبے میں نئے صوبے بنانا ہیں، وہاں کی اسمبلی کو پہلے دو تہائی اکثریت سے اس کی منظوری دینا ہوگی، اس کے بعد پارلیمنٹ کے دونوں ایوان کتاب آئین میں باقاعدہ ترمیم کر کے ان کے ناموں کا اندراج کریں گے۔ گویا جب تک کوئی صوبائی اسمبلی نہ چاہے صوبے کی حدود میں ردوبدل نہیں کیا جا سکتا، اس اکائی کو دو تین یا چار حصوں میں تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔ یہ وہ اُلجھن ہے جو سلجھائے نہیں سلجھ رہی۔ ایک تجویز یہ سامنے آئی ہے کہ پارلیمنٹ آئین میں ترمیم کر کے صوبائی اسمبلیوں کا اختیار ختم کرے، اور اپنی اکثریت کے بل پر نئے صوبے بنا دے۔ اس کے لئے بھی دونوں ایوانوں (سینیٹ اور قومی اسمبلی) کی الگ الگ دو تہائی تعداد درکار ہے۔ موجودہ پارلیمنٹ پر مسلم لیگ (ن) پیپلز پارٹی اور تحریک انصاف کے متعلقین کا غلبہ ہے۔ جب تک کوئی دو پارٹیاں آمادہ نہ ہوں ترمیم نہیں ہو سکتی۔ پیپلز پارٹی کو سندھ میں نیا صوبہ کسی طور قبول نہیں، لہٰذا وہ تو اس کے لئے کسی بھی سطح پر دستِ تعاون دراز کرنے سے رہی، مسلم لیگ (ن) میں بھانت بھانت کی بولیاں بولنے والے موجود ہیں لیکن ابھی تک اس نے باقاعدہ کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ تحریک انصاف نئے صوبوں کے حق میں ہے، لیکن اس کی تائید حاصل کرنے کے لئے اس کی مٹھی گرم کرنا پڑے گی۔ وہ بھی تن تنہا یہ کام نہیں کر سکتی، اسے مزید کمک کی ضرورت ہوگی جو کہاں سے فراہم ہو گی، یہ کسی کو معلوم نہیں۔ حکیمان حاذق نے اس پر نسخہ یہ تجویز کیا ہے کہ ریفرنڈم کرا لو، عوام کی رائے نئے صوبوں کے حق میں آ جائے تو پارلیمنٹ سے پوچھے بغیر آئین میں ردوبدل کر ڈالو۔ جب عوام کی رائے سامنے آ جائے تو پھر پارلیمنٹ سے پوچھنے کی کیا ضرورت؟ پارلیمنٹ کو بھی تو عوام ہی نے بنایا ہے، عوام کی رائے کو براہِ راست وفاقی آئینی عدالت کے سامنے پیش کر کے توثیق کرا لی جائے اور نئے صوبے بنا دیئے جائیں۔ اس پر بلاول بھٹو زرداری چراغ پا ہیں، للکار رہے ہیں، غرا رہے ہیں اور زور زبردستی کو وارننگ دے رہے ہیں کہ ایسا ہوا تو خون کے دریا بہہ جائیں گے۔

صدر اور وزیراعظم سر جوڑ کر بیٹھے ہیں، اِدھر اُدھر بھی کھسر پھسر ہو رہی ہے لیکن کیا بنے بات جہاں بات بنائے نہ بنے؟ سو باتوں کی ایک بات یہ ہے کہ جو بھی کرنا ہے، اتفاقِ رائے سے یا (کم از کم) بھاری اکثریت کی رائے سے کیا جائے۔ اس کے لئے بیٹھک کا اہتمام کیجئے، ایک بار نہیں سو بار بیٹھیے۔ اجتماعی ذہانت کو کام میں لائیے، دستور کے تقاضوں کے مطابق عوام کو ان کا حقِ حکمرانی لوٹا دیجیے۔

"پرچھاواں" کے لئے عالمی ایوارڈ

اِس خبر نے پورے ملک میں عموماً اور پنجاب میں خصوصاً خوشی کی لہر دوڑا دی کہ ریڈیو پاکستان سے منسلک ممتاز قلم کار اور براڈ کاسٹر امّل شہزاد گھمن کے پنجابی ناول "پرچھاواں" نے پنجابی فکشن کا 13واں سالانہ عالمی ایوارڈ جیت لیا ہے۔ اس کا اعلان کینیڈا کے صوبے برٹش کولمبیا کے شہر سرے میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں کیا گیا، جس میں پنجابی زبان و ادب سے وابستہ دنیا بھر سے نمایاں شخصیات شریک ہوئیں۔ گھمن صاحب کو 25 ہزار کینیڈین ڈالر نقد پیش کیے جائیں گے۔ ریڈیو پاکستان اور امّل شہزاد گھمن کو یہ اعزاز مبارک۔



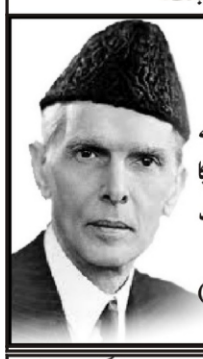

فرمودات قائد

پاکستان مسلمانوں کے اتحاد کا مظہر ہے اور اسے ایسا ہی رہنا چاہیے۔ سچے مسلمانوں کی حیثیت سے آپکا فرض ہے کہ دل و جان سے اسکی پاسبانی اور حفاظت کریں۔

(جلسہ عام ڈھاکہ 28 مارچ 1948ء)

میزائل ٹیکنالوجی میں شاندار کامیابی!

پاکستان کی جانب سے 3 نومبر 2026 کو فاز فضا سے فضا میں مار کرنے والے میزائل کا کامیاب تجربہ ملک کی دفاعی صنعت کو مضبوط بنانے کی سمت میں ایک اہم کامیابی ہے۔ جے ایف-17 تھنڈر بلاک-1 جنگی طیارے (سیریل نمبر 109-09) سے فائر کیے جانے والے اس تجربے نے پاکستان ایئر فورس کے زیرِ استعمال طیارے کے ساتھ میزائل کے کامل انضمام کو ثابت کیا۔ تجربہ کیے گئے فاز-آئی آئی آر (Fa'az-IIR) وارہیڈ میں امیجنگ انفرا ریڈ سیکر استعمال کیا گیا ہے جس کی نشان دہی کی صلاحیت 40 کلومیٹر بتائی گئی ہے، جبکہ ریڈار سے رہنمائی حاصل کرنے والے فاز-آر ایف (Fa'az-RF) کی نشان دہی کی حد تقریباً 25 کلومیٹر ہے۔ یہ میزائل میک 5.3 کی رفتار سے 100 کلومیٹر سے زائد فاصلے تک پرواز کر سکتا ہے، جبکہ اس کا اگلا ماڈل فاز-2 زیرِ تعمیر ہے جس کی متوقع حد 180 کلومیٹر ہے۔ نیکام کے ایئر و سپنز کمپلیکس کا تیار کردہ یہ پروگرام، جس کی تجارتی تشہیر کی ذمہ داری جی آئی ڈی ایس (GIDS) کے پاس ہے، پہلی بار 2023 میں ترکیہ میں بین الاقوامی سطح پر نمائش کے لیے پیش کیا گیا تھا۔ اس کی ٹیکنالوجی کو فاز-ایس ایل (Fa'az-SL) سطح سے فضا میں مار کرنے والے نظام کے لیے بھی ڈھالا جا رہا ہے جس کی حد 20 سے 25 کلومیٹر بتائی گئی ہے۔ بیرونی ساخت میں مشابہت کے باعث اس میزائل کا موازنہ چین کے ایس ڈی-10 اے (SD-10A) اور پی ایل-12 (PL-12) سے کیا جا رہا ہے، اگرچہ اس میں چینی ٹیکنالوجی کے اثرات کی حد فی الحال واضح نہیں ہے۔ اس کا ماڈیولر ڈیزائن ریڈار اور انفرا ریڈ دونوں طرح کے سیکرز کو ایک ہی ایئر فریم پر استعمال کرنے کی سہولت دیتا ہے، جس سے نہ صرف مختلف عملی حالات میں لچک پیدا ہوتی ہے بلکہ اس کی تیاری، دیکھ بھال اور لاجسٹکس بھی آسان ہو جاتی ہیں۔ جے ایف-17 کے ساتھ اس کا کامیاب انضمام اس لیے بھی انتہائی اہم ہے کیونکہ تجرباتی طیارہ بلاک-1 ماڈل تھا جس کی 2019 سے پاکستان ایرونائٹیکل کمپلیکس میں اوور ہالنگ کی گئی تھی۔ اس سے صرف نئے تیار شدہ پلیٹ فارم کے بجائے پہلے سے فعال طیارے کے ساتھ بھی اس کی مطابقت ثابت ہوئی۔

اس تجربے پر پاکستان کے صدر، وزیراعظم، عسکری قیادت، سروسز چیفس، نائب وزیراعظم و وزیرِ خارجہ اور وزیرِ داخلہ کی جانب سے بھرپور پذیرائی کی گئی اور انہوں نے اس کامیابی پر سائنسدانوں، انجینئرز اور پاک فضائیہ کو مبارکباد پیش کی۔ ان کے اس متحد ردِعمل نے مقامی دفاعی پیداوار اور ٹیکنالوجی میں خود انحصاری کے لیے قومی حمایت کی عکاسی کی۔ یہ تجربہ تقریباً ایک ماہ قبل فتح-2 بیلسٹک میزائل کے توسیعی حدود والے تجربے کے بعد سامنے آیا، جو پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں میں پیش رفت کو ظاہر کرنے والے مسلسل اقدامات کو نمایاں کرتا ہے۔ 100 کلومیٹر سے زائد رینج کے ساتھ فاز پاکستان کو بھارت کے بصری حد سے دور (Beyond-Visual-Range) اسٹرا (Astra) میزائل کے مقابلے میں لاتا ہے، جس سے طویل فاصلے کی فضائی جنگ میں اس کی صلاحیت مضبوط ہو سکتی ہے۔ اگرچہ یہ فی الحال پی ایل-15 ای (PL-15E) کی 145 کلومیٹر کی رینج کا مقابلہ نہیں کرتا، لیکن زیرِ منصوبہ فاز-2 آگے چل کر اس سے بھی آگے نکل سکتا ہے۔ یہ پروگرام بین الاقوامی برآمدات کے لیے بھی مواقع فراہم کرتا ہے کیونکہ جی آئی ڈی ایس پہلے ہی ممکنہ خریداروں کے سامنے اس میزائل کی تشہیر کر چکا ہے۔ کامیاب برآمدات سے مزید تحقیق، ترقی اور مقامی پیداوار کے لیے آمدنی حاصل ہو سکتی ہے۔ مجموعی طور پر فاز پروگرام پاکستان کی عسکری صلاحیتوں کو مضبوط کرتا ہے، غیر ملکی سپلائرز پر انحصار کم کرتا ہے، اس کے دفاعی میونیشن چین کو وسعت دیتا ہے اور مستقبل کی ٹیکنالوجیکل پیش رفت اور بین الاقوامی دفاعی شراکت داریوں کے لیے نئے مواقع پیدا کرتا ہے۔

فائٹیسٹ کی وسیع تر اہمیت اس بات میں پنہاں ہے کہ یہ قومی سلامتی کے حوالے سے پاکستان کے نقطہ نظر کے بارے میں کیا بتاتا ہے۔ دہائیوں سے ملک کی دفاعی حکمت عملی کا زیادہ تر انحصار بیرونِ ملک سے بڑے پلیٹ فارمز کی درآمد پر تھا۔ جنگی طیارے امریکہ، چین اور فرانس سے آئے۔ میزائل بھی انہی ذرائع سے آئے۔ اس انحصار نے پاکستان کو سپلائر ممالک کی پالیسیوں میں تبدیلیوں کے سامنے حساس بنا دیا، خاص طور پر جب ان ممالک کے پاکستان کے حریفوں کے ساتھ اپنے اسٹریٹجک تعلقات تھے۔ فاز ہتھیاروں کے کم از کم ایک اہم زمرے میں اس انحصار سے آزاد ہونے کے ایک شعوری فیصلے کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ راتوں رات ہونے والی تبدیلی نہیں ہے۔ اس پروگرام میں انسانی وسائل، لیبارٹری انفرا اسٹرکچر اور ٹیسٹنگ کی سہولیات میں سالوں کی سرمایہ کاری شامل تھی۔ لیکن اس کا نتیجہ ایک ایسی صلاحیت کی صورت میں ہے جو صرف پاکستان کی اپنی ہے، جسے کسی غیر ملکی حکومت کے فیصلے سے روکنا یا مؤخر کرنا ممکن نہیں ہے۔



میڈیا آئی
عبدالباسط علوی
abdulbasitalvi@gmail.com



فن و ثقافت

ڈراموں میں زبردستی شادی دکھانے کے رجحان سے اتفاق نہیں کرتی: انمول بلوچ

لاہور (پی این پی) پاکستانی اداکارہ و ماڈل انمول بلوچ نے ڈراموں میں ہیرو اور ہیروئن کے درمیان زبردستی نکاح دکھانے کے رجحان پر اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔ انمول بلوچ کو شوبز انڈسٹری میں تقریباً ایک دہائی ہو چکی ہے۔ وہ اپنی خوبصورتی، فیشن سینس اور منفرد کرداروں کے انتخاب کے باعث مداحوں میں مقبول ہیں۔ اداکارہ نے حالیہ عرصے میں متعدد ڈرامہ سیریلز کے ذریعے مسلسل کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ حال ہی میں انمول بلوچ نے ایک شو میں شرکت کی، جہاں انہوں نے شوبز انڈسٹری کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی۔ ڈراموں میں زبردستی نکاح دکھانے کے حوالے سے بات کرتے ہوئے انمول بلوچ کا کہنا ہے کہ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ پاکستانی ڈراموں میں غیر شادی شدہ جوڑوں کے درمیان رومانوی تعلقات دکھانے کی اجازت نہیں ہوتی، اسی لیے کہانی میں زبردستی نکاح کو شامل کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ بعض اوقات ڈراموں میں ہیرو اور ہیروئن دونوں کو زبردستی شادی کے بندھن میں باندھ دیا جاتا ہے، جبکہ کچھ کہانیوں میں ہیروئن کی شادی کسی دوسرے شخص سے ہو رہی ہوتی ہے لیکن عین وقت پر ہیرو آ کر اس سے نکاح کر لیتا ہے اور یوں ہیروئن کو احساس ہوتا ہے کہ دراصل وہی اس کا ہم سفر ہے۔ انمول بلوچ نے مزید کہا ہے کہ میں خود بھی ڈراموں میں زبردستی شادی دک

کنٹینر 1

ریزہ اور ہموار پائے جاتے ہیں۔ یہ عام طور پر ہلکے سبز یا زرد سبز رنگ کے ہوتے ہیں اور ان کی سطح پر ہلکی سی چمک ہوتی ہے۔ ان کا ذائقہ ہلکا میٹھا ہوتا ہے اور ان میں رس کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے۔ ان کے درخت درمیانے سائز کے ہوتے ہیں اور ان کی شاخیں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ ان کے پتے لمبے اور نوک دار ہوتے ہیں۔ ان کے پھول سفید رنگ کے ہوتے ہیں اور ان کے پھل گچھوں میں لگتے ہیں۔ ان کے پھل کا وزن تقریباً 150 سے 200 گرام تک ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا چھلکا پتلا ہوتا ہے اور اسے آسانی سے اتارا جا سکتا ہے۔ ان کے پھل کا گودا نرم اور رسیلا ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا بیج چھوٹا ہوتا ہے اور اسے آسانی سے نکالا جا سکتا ہے۔ ان کے پھل کا رس میٹھا اور ہلکا ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے لیے پھل کو ہاتھ سے مسل کر اس کا رس نکالا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو چھان کر اس کے بیج اور چھلکے الگ کر لیے جاتے ہیں۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ٹھنڈا کر کے پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو گرم کر کے بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو فریج میں رکھ کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو برف ڈال کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو چینی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو کالی مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ادرک ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو لیموں ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو پودینہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو دھنیا ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو زیرہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ہلدی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ہری مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو سرکہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو شہد ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو گڑ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو شکر ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور کالی مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور ادرک ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور لیموں ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور پودینہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور دھنیا ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور زیرہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور ہلدی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور ہری مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور سرکہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور شہد ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور گڑ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور شکر ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔

کنٹینر 2

خواجہ ناظم الدین (پی ٹی) کراچی میونسپل کارپوریشن

کنٹینر 3

ہیں۔ ان کے درخت درمیانے سائز کے ہوتے ہیں اور ان کی شاخیں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ ان کے پتے لمبے اور نوک دار ہوتے ہیں۔ ان کے پھول سفید رنگ کے ہوتے ہیں اور ان کے پھل گچھوں میں لگتے ہیں۔ ان کے پھل کا وزن تقریباً 150 سے 200 گرام تک ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا چھلکا پتلا ہوتا ہے اور اسے آسانی سے اتارا جا سکتا ہے۔ ان کے پھل کا گودا نرم اور رسیلا ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا بیج چھوٹا ہوتا ہے اور اسے آسانی سے نکالا جا سکتا ہے۔ ان کے پھل کا رس میٹھا اور ہلکا ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے لیے پھل کو ہاتھ سے مسل کر اس کا رس نکالا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو چھان کر اس کے بیج اور چھلکے الگ کر لیے جاتے ہیں۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ٹھنڈا کر کے پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو گرم کر کے بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو فریج میں رکھ کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو برف ڈال کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو چینی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو کالی مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ادرک ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو لیموں ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو پودینہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو دھنیا ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو زیرہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ہلدی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ہری مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو سرکہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو شہد ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو گڑ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو شکر ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور کالی مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور ادرک ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور لیموں ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور پودینہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور دھنیا ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور زیرہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور ہلدی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور ہری مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور سرکہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور شہد ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور گڑ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور شکر ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔

کنٹینر 4

ہے۔ ان کے درخت درمیانے سائز کے ہوتے ہیں اور ان کی شاخیں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ ان کے پتے لمبے اور نوک دار ہوتے ہیں۔ ان کے پھول سفید رنگ کے ہوتے ہیں اور ان کے پھل گچھوں میں لگتے ہیں۔ ان کے پھل کا وزن تقریباً 150 سے 200 گرام تک ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا چھلکا پتلا ہوتا ہے اور اسے آسانی سے اتارا جا سکتا ہے۔ ان کے پھل کا گودا نرم اور رسیلا ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا بیج چھوٹا ہوتا ہے اور اسے آسانی سے نکالا جا سکتا ہے۔ ان کے پھل کا رس میٹھا اور ہلکا ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے لیے پھل کو ہاتھ سے مسل کر اس کا رس نکالا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو چھان کر اس کے بیج اور چھلکے الگ کر لیے جاتے ہیں۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ٹھنڈا کر کے پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو گرم کر کے بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو فریج میں رکھ کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو برف ڈال کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو چینی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو کالی مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ادرک ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو لیموں ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو پودینہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو دھنیا ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو زیرہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ہلدی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ہری مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو سرکہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو شہد ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو گڑ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو شکر ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور کالی مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور ادرک ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور لیموں ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور پودینہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور دھنیا ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور زیرہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور ہلدی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور ہری مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور سرکہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور شہد ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور گڑ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور شکر ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔

کنٹینر 5

درمیانے سائز کے ہوتے ہیں اور ان کی شاخیں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ ان کے پتے لمبے اور نوک دار ہوتے ہیں۔ ان کے پھول سفید رنگ کے ہوتے ہیں اور ان کے پھل گچھوں میں لگتے ہیں۔ ان کے پھل کا وزن تقریباً 150 سے 200 گرام تک ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا چھلکا پتلا ہوتا ہے اور اسے آسانی سے اتارا جا سکتا ہے۔ ان کے پھل کا گودا نرم اور رسیلا ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا بیج چھوٹا ہوتا ہے اور اسے آسانی سے نکالا جا سکتا ہے۔ ان کے پھل کا رس میٹھا اور ہلکا ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے لیے پھل کو ہاتھ سے مسل کر اس کا رس نکالا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو چھان کر اس کے بیج اور چھلکے الگ کر لیے جاتے ہیں۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ٹھنڈا کر کے پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو گرم کر کے بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو فریج میں رکھ کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو برف ڈال کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو چینی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو کالی مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ادرک ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو لیموں ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو پودینہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو دھنیا ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو زیرہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ہلدی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ہری مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو سرکہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو شہد ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو گڑ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو شکر ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور کالی مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور ادرک ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور لیموں ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور پودینہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور دھنیا ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور زیرہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور ہلدی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور ہری مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور سرکہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور شہد ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور گڑ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور شکر ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔

کنٹینر 6

ہے۔ ان کے درخت درمیانے سائز کے ہوتے ہیں اور ان کی شاخیں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ ان کے پتے لمبے اور نوک دار ہوتے ہیں۔ ان کے پھول سفید رنگ کے ہوتے ہیں اور ان کے پھل گچھوں میں لگتے ہیں۔ ان کے پھل کا وزن تقریباً 150 سے 200 گرام تک ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا چھلکا پتلا ہوتا ہے اور اسے آسانی سے اتارا جا سکتا ہے۔ ان کے پھل کا گودا نرم اور رسیلا ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا بیج چھوٹا ہوتا ہے اور اسے آسانی سے نکالا جا سکتا ہے۔ ان کے پھل کا رس میٹھا اور ہلکا ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے لیے پھل کو ہاتھ سے مسل کر اس کا رس نکالا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو چھان کر اس کے بیج اور چھلکے الگ کر لیے جاتے ہیں۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ٹھنڈا کر کے پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو گرم کر کے بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو فریج میں رکھ کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو برف ڈال کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو چینی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو کالی مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ادرک ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو لیموں ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو پودینہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو دھنیا ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو زیرہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ہلدی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ہری مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو سرکہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو شہد ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو گڑ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو شکر ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور کالی مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور ادرک ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور لیموں ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور پودینہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور دھنیا ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور زیرہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور ہلدی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور ہری مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور سرکہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور شہد ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور گڑ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور شکر ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔

کنٹینر 7

ہوتے ہیں۔ ان کے درخت درمیانے سائز کے ہوتے ہیں اور ان کی شاخیں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ ان کے پتے لمبے اور نوک دار ہوتے ہیں۔ ان کے پھول سفید رنگ کے ہوتے ہیں اور ان کے پھل گچھوں میں لگتے ہیں۔ ان کے پھل کا وزن تقریباً 150 سے 200 گرام تک ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا چھلکا پتلا ہوتا ہے اور اسے آسانی سے اتارا جا سکتا ہے۔ ان کے پھل کا گودا نرم اور رسیلا ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا بیج چھوٹا ہوتا ہے اور اسے آسانی سے نکالا جا سکتا ہے۔ ان کے پھل کا رس میٹھا اور ہلکا ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے لیے پھل کو ہاتھ سے مسل کر اس کا رس نکالا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو چھان کر اس کے بیج اور چھلکے الگ کر لیے جاتے ہیں۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ٹھنڈا کر کے پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو گرم کر کے بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو فریج میں رکھ کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو برف ڈال کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو چینی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو کالی مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ادرک ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو لیموں ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو پودینہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو دھنیا ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو زیرہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ہلدی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ہری مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو سرکہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو شہد ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو گڑ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو شکر ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور کالی مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور ادرک ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور لیموں ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور پودینہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور دھنیا ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور زیرہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور ہلدی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور ہری مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور سرکہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور شہد ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور گڑ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور شکر ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔

کنٹینر 8

ہیں۔ ان کے درخت درمیانے سائز کے ہوتے ہیں اور ان کی شاخیں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ ان کے پتے لمبے اور نوک دار ہوتے ہیں۔ ان کے پھول سفید رنگ کے ہوتے ہیں اور ان کے پھل گچھوں میں لگتے ہیں۔ ان کے پھل کا وزن تقریباً 150 سے 200 گرام تک ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا چھلکا پتلا ہوتا ہے اور اسے آسانی سے اتارا جا سکتا ہے۔ ان کے پھل کا گودا نرم اور رسیلا ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا بیج چھوٹا ہوتا ہے اور اسے آسانی سے نکالا جا سکتا ہے۔ ان کے پھل کا رس میٹھا اور ہلکا ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے لیے پھل کو ہاتھ سے مسل کر اس کا رس نکالا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو چھان کر اس کے بیج اور چھلکے الگ کر لیے جاتے ہیں۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ٹھنڈا کر کے پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو گرم کر کے بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو فریج میں رکھ کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو برف ڈال کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو چینی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو کالی مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ادرک ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو لیموں ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو پودینہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو دھنیا ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو زیرہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ہلدی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ہری مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو سرکہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو شہد ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو گڑ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو شکر ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور کالی مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور ادرک ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور لیموں ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور پودینہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور دھنیا ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور زیرہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور ہلدی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور ہری مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور سرکہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور شہد ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور گڑ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک اور شکر ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔

کنٹینر 9

ہے۔ ان کے درخت درمیانے سائز کے ہوتے ہیں اور ان کی شاخیں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ ان کے پتے لمبے اور نوک دار ہوتے ہیں۔ ان کے پھول سفید رنگ کے ہوتے ہیں اور ان کے پھل گچھوں میں لگتے ہیں۔ ان کے پھل کا وزن تقریباً 150 سے 200 گرام تک ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا چھلکا پتلا ہوتا ہے اور اسے آسانی سے اتارا جا سکتا ہے۔ ان کے پھل کا گودا نرم اور رسیلا ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا بیج چھوٹا ہوتا ہے اور اسے آسانی سے نکالا جا سکتا ہے۔ ان کے پھل کا رس میٹھا اور ہلکا ہوتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے لیے پھل کو ہاتھ سے مسل کر اس کا رس نکالا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو چھان کر اس کے بیج اور چھلکے الگ کر لیے جاتے ہیں۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ٹھنڈا کر کے پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو گرم کر کے بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو فریج میں رکھ کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو برف ڈال کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو چینی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو نمک ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو کالی مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ادرک ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو لیموں ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو پودینہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو دھنیا ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو زیرہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ہلدی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو ہری مرچ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو سرکہ ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد اس کو شہد ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔ ان کے پھل کا رس نکالنے کے بعد



اسلام آباد، چیف جسٹس یحییٰ آفریدی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

اوورسیز پاکستانی کے گھر چوری، ملزمان گرفتار نہ ہو سکے، شاہد رفاق ستی

چوری شدہ رقم میں امریکی ڈالر اور 2 ہزار کینیڈین ڈالر شامل، متاثرہ شہری کا اظہارِ تشویش

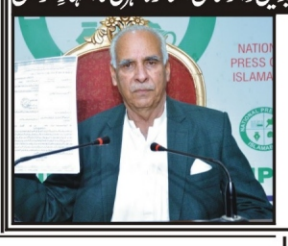

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) اوورسیز پاکستانی شاہد رفاق ستی نے اپنے گھر سے لاکھوں روپے مالیت کی نقدی چوری ہونے کے واقعے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسلام آباد پولیس کی تفتیشی کارکردگی پر سوالات اٹھا دیئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ واردات کو 20 روز گزرنے کے باوجود پولیس نہ ملزمان کا سراغ لگا سکی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

تجارتی ترقی، اے ڈی بی بینک کی پاکستانی کمپنی میں سرمایہ کاری

اسلام آباد (صباح نیوز) ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) نے پیر کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

امریکی قونصل خانے اور اپٹما کے درمیان تعاون بڑھانے پر اتفاق

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی قونصل خانے اور آل پاکستان ٹیکسٹائل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

پاکستان کی میزبانی میں عالمی جوہری توانائی ایجنسی کی ریجنل ورکشاپ کا آغاز

افتتاحی تقریب اسلام آباد میں منعقد ہوئی، ورکشاپ میں 22 ممالک کے ٹرینرز اور ماہرین لیکچرز دینگے

نوجوانوں کی کامیابیاں پاکستان کے مستقبل اور سائنس وٹیکنالوجی کی دنیا میں اہم مقام کو تشکیل دیں گی، وزیر مملکت وجیہہ قمر

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) چوتھے بین الاقوامی نیوکلیئر سائنس اولمپیاڈ 2027 کے سلسلے میں عالمی جوہری توانائی ایجنسی کی 5 روزہ ریجنل ورکشاپ کا آغاز ہو گیا، افتتاحی تقریب اسلام آباد میں منعقد ہوئی، ورکشاپ میں 22 ممالک کے ٹرینرز اور ماہرین شرکت کر رہے ہیں۔ 23 سے 27 نومبر تک جاری رہنے والی ورکشاپ کی افتتاحی تقریب میں مہمان خصوصی وزیر مملکت برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت وجیہہ قمر نے شرکت کی۔ انہوں نے 2027 میں چوتھے انٹرنیشنل نیوکلیئر سائنس اولمپیاڈ کی میزبانی کو پاکستان کے لیے اہم اعزاز قرار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

مارگلہ ایونیو N5 تا M1 توسیع و سنگجانی انٹرچینج منصوبے پر کام جاری

N5 بریج پر دونوں اطراف ایمبینکمنٹس کا پائل ورک اور کھدائی کا کام مکمل کر لیا گیا



اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں واقع مارگلہ ایونیو N5 تا M1 توسیع (ایکسٹینشن) و سنگجانی انٹرچینج منصوبے پر ترقیاتی کام تیزی سے جاری ہیں اور مجموعی طور پر اب تک 43 فیصد ترقیاتی کام مکمل کئے جا چکے ہیں۔ چیئرمین سٹیٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) و چیف کمشنر اسلام آباد کی ہدایت پر منصوبے کے مختلف سیکشنز پر 24/7 تعمیراتی سرگرمیاں جاری ہیں۔ منصوبے میں مرکزی شاہراہ کی توسیع (ایکسٹینشن) تقریباً 7.2 کلومیٹر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

راولپنڈی میں موٹر سائیکل چوروں کی نئی واردات

راولپنڈی (صباح نیوز) راولپنڈی میں موٹر سائیکل چوروں نے وارداتوں کے لیے ڈھائی سے تین سالہ معصوم بچے کو بھی استعمال کرنا شروع کر دیا، تھانہ صادق آباد کے علاقے خرم کالونی میں موٹر سائیکل چوری کی واردات کی سی سی ٹی وی فوٹیج سامنے آ گئی، جس میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

مرکزی میلاد کمیٹی کا مشاورتی اجلاس

عہدیداران کی شرکت، ملک و عالم اسلام کے لیے خصوصی دعا

گوجرخان (بیورو رپورٹ) مرکزی میلاد کمیٹی گوجرخان کے تاحیات جنرل سیکرٹری راجہ عبدالصبور کیانی کی قیادت میں ماہانہ محفل میلاد النبی ﷺ اور مشاورتی اجلاس کے انعقاد کا سلسلہ جاری ہے، اس سلسلے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

مضبوط خاندان مربوط معاشرے پُرامن پاکستان کی بنیاد ہیں، نادر گل بڑیچ

پائیدار امن کے قیام کے لیے صرف تشدد کے واقعات کے بعد اقدامات کرنا کافی نہیں



اسلام آباد (اے پی پی) پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (پی پی اے ایف) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نادر گل بڑیچ نے کہا ہے کہ مضبوط خاندان، بااختیار خواتین اور مربوط معاشرے ایک پُرامن، جامع اور تشدد سے پاک پاکستان کی تعمیر کے لیے ناگزیر ہیں۔ انہوں نے یہ بات میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا۔ پی پی اے ایف اقوام متحدہ کی جانب سے صنفی بنیاد پر تشدد کے خلاف 16 روزہ عالمی مہم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

چیف آف دی ایئر اسٹاف اسکواش چیمپئن شپ کل سے ہوگی

8 ممالک کے 24 کھلاڑی حصہ لیں گے، ایونٹ میں مسابقت کی فضا مزید گہری ہونیکی توقع

اسلام آباد (نمائندہ شہر نامہ) چیف آف دی ایئر اسٹاف انٹرنیشنل اسکواش چیمپئن شپ 2026، 24 سے 28 نومبر 2026 تک مسعف اسکواش کمپلیکس، اسلام آباد میں منعقد ہوگی۔ چیمپئن شپ میں آٹھ ممالک کے 24 کھلاڑی حصہ لیں گے، جن میں پاکستان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)



اسلام آباد، وفاقی وزیر رانا تنویر سے یوگنڈا کی وزیر ملاقات کر رہی ہیں

وزیر اعلیٰ پنجاب راولپنڈی کا اچانک خفیہ دورہ کریں، ظہیر اعوان

عام شہریوں کے علاقوں میں بنیادی سہولیات کی صورتحال انتہائی تشویشناک

راولپنڈی (پ ر) وزیر اعلیٰ پنجاب راولپنڈی کا اچانک خفیہ دورہ کریں، شہریوں کے مسائل خود سنیں: ظہیر احمد اعوان پاکستان سٹیزن رائٹس موومنٹ کے چیئرمین ظہیر احمد اعوان نے وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ راولپنڈی شہر کا اچانک اور خفیہ دورہ کریں، عام شہریوں سے براہ راست ملاقات کر کے ان کے مسائل سنیں اور متعلقہ سرکاری اداروں کی کارکردگی کا خود جائزہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

پاکستانی ملائیشیا میں 20 سالہ رہائش اختیار کر سکتے ہیں، تفصیلات جاری

کراچی (صباح نیوز) بیرون ملک طویل عرصے تک رہائش اختیار کرنے کے خواہش مند پاکستانیوں کے لیے ملائیشیا میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں ملائیشیا نے اپنے طویل مدتی رہائشی پروگرام 'ملائیشیا مائی سیکنڈ ہوم' (ایم ایم 2 ایچ) کے لیے پاکستان میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)



اوورسیز پاکستانیوں کو ووٹ کا حق، پارلیمنٹ میں نشستیں مخصوص کیں جائیں، غلام دیوان

اوورسیز پاکستانیوں کو ملک میں سرمایہ کاری کیلئے مناسب سہولیات فراہم کی جائیں

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) پاکستان اوورسیز فورم کے وائس چیئرمین غلام مصطفیٰ دیوان نے کہا ہے کہ اوورسیز پاکستانی ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں، حکومت انکے لئے پارلیمنٹ میں مخصوص نشستوں کے ساتھ ووٹ کا حق دیا جائے، اوورسیز پاکستانیوں کیلئے ٹائیکوپ کی مدت ختم ہونے کے چھ ماہ تک سفری سہولیات کو برقرار رکھا جائے، اوورسیز کو درپیش مسائل کے تمام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

پولیس کارروائی، لیاری گینگ وار سرغنہ رحمان ڈکیت کا بیٹا گرفتار

زیر حراست ملزم نامعلوم مقام پر منتقل، ضمانت پر رہائی کے بعد بھی جرائم میں ملوث تھا

کراچی (صباح نیوز) کراچی کے علاقے لیاری میں پولیس اور حساس اداروں نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے لیاری گینگ وار کے بدنام زمانہ سرغنہ رحمان ڈکیت کے بیٹے جبران کو حراست میں لے لیا۔ ذرائع کے مطابق ملزم کو خفیہ اطلاع پر کارروائی کے دوران گرفتار کیا گیا، جس کے بعد مزید تفتیش کے لیے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

پاک ترکیہ عدالتی تعاون مفاہمتی یادداشت پر دستخط، روابط مضبوط بنانے پر اتفاق

چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی اور ترکیہ کی کورٹ آف سینسیشن کے صدر عمر کیز نے یادداشت پر دستخط کیے

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان اور ترکیہ کے درمیان عدالتی تعاون کے فروغ کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کر دیے گئے، جس کے تحت دونوں ممالک کی اعلیٰ عدالتوں کے درمیان ادارہ جاتی روابط مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ یادداشت پر چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ

راجہ عامر کریئر گروپ آف انسٹیٹیوشنز کے رکن نامزد

کالج کے 100 برانچز کھولنے کے ہدف میں ہر ممکن اقدامات کرونگا، گفتگو



اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) راجہ عامر کو کریئر گروپ آف انسٹیٹیوشنز کا رکن نامزد کر دیا گیا۔ انکی تعیناتی سے اسلام آباد کیریئر کالج کی ملک 100 برانچز کھولنے میں مدد ملے گی۔ چیئرمین کیریئر گروپ آف انسٹیٹیوشنز جاوید انتظار نے انکی نامزدگی پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ کریئر کالج ملک کا سب سے بڑا تعلیمی نیٹ ورک بنے گا۔ نومنتخب رکن کریئر گروپ آف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

گورنمنٹ سکول چیٹھل میں نثار ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر اہتمام تقریب

علاقے کا کوئی بھی مستحق بچہ امداد سے محروم نہ رہے، بانی ویلفیئر ماسٹر نثار احمد

چکوال (بیورو رپورٹ) گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چیٹھل میں نثار ویلفیئر ٹرسٹ موسلے کے زیر اہتمام مختلف سکولوں کے مستحق طلبہ و طالبات میں سکول یونیفارم اور جوتے تقسیم کرنے کی دوسری سالانہ تقریب منعقد ہوئی، جس میں علاقے کی سیاسی، سماجی اور تعلیمی شخصیات سمیت معززین علاقہ نے شرکت کی۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں ہدیہ نعت پیش کیا گیا۔ بعد ازاں مستحق بچوں میں سکول (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)



چکوال، بانی نثار ویلفیئر ٹرسٹ ماسٹر نثار احمد تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وائس ایپ میں سیکیورٹی کی سنگین خامیوں کی نشاندہی، ایڈوائزری جاری

اسلام آباد (صباح نیوز) نیشنل سائبر ایمرجنسی رسپانس ٹیم نے وائس ایپ اور وائس ایپ بزنس کے صارفین کو سیکیورٹی سے متعلق خطرناک خامیوں سے خبردار کرتے ہوئے فوری طور پر ایپلی کیشن اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

اسٹنٹ مین کا آگ میں لپٹے زِپ لائن پر سفر، گنیز ورلڈ ریکارڈ قائم کر دیا

وارسا (صباح نیوز) پولینڈ میں ایک اسٹنٹ مین نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر ایسا حیران کن مظاہرہ کیا کہ دیکھنے والے دنگ رہ گئے۔ پورے جسم کو آگ میں لپیٹ کر زِپ لائن پر 568 فٹ سے زائد فاصلہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

چین میں رونالڈو کا 7 میٹر بلند مجسمہ نصب، مداحوں کا خراجِ تحسین

شنگھائی (پی این پی) فٹبال اسٹار کرسٹیانو رونالڈو کے مداحوں نے چین کے شہر شنگھائی میں انہیں منفرد انداز میں خراجِ تحسین پیش کیا جہاں پرتگالی فٹبالر کا 7 میٹر بلند مجسمہ متعارف کرایا گیا۔ مجسمے میں رونالڈو کو ان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

ویلنگٹن ٹیسٹ: مچل اور فلپس نے بھارتی ارمانوں پر پانی پھیر دیا، میچ ڈرا

ویلنگٹن (پی این پی) بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلا گیا ویلنگٹن ٹیسٹ دلچسپ مقابلے کے بعد ڈرا ہو گیا۔ بھارت نے آخری روز میچ کا نتیجہ اپنے حق میں کرنے کی بھرپور کوششیں کیں تاہم بیسن ریزرو کی بے جان پچ پر نیوزی لینڈ کے بلے بازوں نے شاندار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)



اسلام آباد ماڈل کالج فار گرلز کی طالبات تقریب کے دوران نغمہ پیش کر رہی ہیں

روزانہ کا نظام ختم کر کے ماہانہ بنیاد پر پٹرولیم قیمتیں مقرر کی جائیں، نعمان علی بٹ

روزانہ قیمتوں میں ردوبدل سے پیٹرول پمپ مالکان کو مالی نقصان ہو رہا ہے، آل پاکستان پیٹرول پمپس اونرز ایسوسی ایشن

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) آل پاکستان پیٹرول پمپس اونرز ایسوسی ایشن کے وائس چیئرمین نعمان علی بٹ نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ تبدیلی کا نظام ختم کر کے ماہانہ قیمتوں کا نظام بحال کیا جائے، کیونکہ روزانہ قیمتوں میں ردوبدل سے پیٹرول پمپ مالکان کو شدید مالی نقصان، کاروباری مشکلات اور غیر یقینی صورتحال کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جبکہ اسٹاک، خریداری، حساب کتاب اور کاروباری منصوبہ بندی بھی متاثر ہو رہی ہے۔ نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں صدر راولپنڈی اسلام آباد پیٹرول پمپس اونرز ایسوسی ایشن سردار ظہیر چوہدری آصف محمود اور دیگر عہدیداران کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے نعمان علی بٹ نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ تبدیلی کے موجودہ نظام نے پیٹرول پمپ ڈیلرز کے لیے کاروبار کرنا مشکل بنا دیا ہے، ڈیلرز ایک قیمت پر مصنوعات خریدتے ہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)



اسلام آباد، پیٹرول پمپس اونرز ایسوسی ایشن کے وائس چیئرمین نعمان علی بٹ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

غیر معیاری اور زائد المیعاد اشیائے خورد و نوش کی فروخت کا سلسلہ جاری

گوجرخان (بیورو رپورٹ) گوجرخان شہر اور گردونواح کے گلی محلوں میں ناقص، غیر معیاری اور زائد المیعاد اشیائے خورد و نوش کی فروخت کا سلسلہ جاری، بچوں کی صحت کو سنگین خطرات لاحق، پنجاب فوڈ اتھارٹی کی عدم توجہی پر شہریوں میں تشویش پائی جانے لگی۔ تفصیلات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

گوجرخان، ٹریفک وارڈنز کی کارروائی، غیر قانونی رکشہ اسٹینڈز ختم

گوجرخان (بیورو رپورٹ) ٹریفک پولیس گوجرخان کی سی ٹی او راولپنڈی فرحان اسلم کی ہدایات پر شہر میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی اور غیر قانونی رکشہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

روحانی پیشوا سائیں مٹھا سرکار کا 105 واں عرس اختتام پذیر

لیپہ (نمائندہ خصوصی) معروف روحانی پیشوا شہنشاہ کاشل کشمیر حضرت سائیں مٹھا سرکار کا گیارہ روزہ 105 واں عرس مبارک افواج پاکستان کی نگرانی سجادہ نشیں دربار عالیہ میاں منظور احمد کاشف کی سرپرستی میں گزشتہ روز زیرو لائن آف کنٹرول وادی لیپہ کے گاؤں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

ہزاروں مسیحی بچے تعلیم سے محروم، سرکاری اسکول کا قیام ناگزیر

نئی نسل کا مستقبل داؤ پر لگ گیا، جاوید امیر مسیح اور بشپ ڈاکٹر ایم ایم وقاص کا اظہارِ تشویش

مسیحی آبادیوں میں سرکاری تعلیمی ادارے قائم کیے جائیں، مسیحی رہنماؤں کا مطالبہ



لاہور (سپیشل رپورٹر) مقامی اسکول کے انگریزی کے استاد جاوید امیر مسیح نے اتوار کو نیو گرین ٹاؤن میں ون ان کرائسٹ کیمپلی چرچ کے بشپ ڈاکٹر ایم ایم وقاص سے ملاقات کی، جس میں مسیحی بچوں کو درپیش تعلیمی مسائل، تعلیمی سہولتوں کے فقدان اور بالخصوص (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)



کراچی، انسپکٹر جنرل سندھ پولیس جاوید عالم اوڈھو اجلاس کے دوران امن و امان کی صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں

عوام پر بھاری بوجھ، 9 ماہ میں پٹرولیم لیوی میں 1126 ارب وصول

حکومت نے اسی دورانیے میں کلائمیٹ سپورٹ لیوی کی مد میں بھی 47 ارب روپے وصول کیے، ٹیکس جمع کرنیکا سلسلہ جاری

رواں سال کے ابتدائی 9 ماہ کے دوران پیٹرولیم لیوی کی وصولیوں کا حجم 1100 ارب روپے سے تجاوز کر گیا

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی حکومت نے جنوری تا ستمبر 2026 پیٹرولیم مصنوعات پر عائد لیوی کی مد میں عوام سے ایک ہزار 126 ارب 34 کروڑ روپے وصول کیے ہیں۔ نجی ٹی وی کی رپورٹ میں دستیاب اعداد و شمار کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ رواں سال کے ابتدائی 9 ماہ کے دوران پیٹرولیم لیوی کی وصولیوں کا حجم 1100 ارب روپے سے تجاوز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

سی ڈی اے لیبر یونین امان اللہ گروپ کا اہم مشاورتی اجلاس

ادارہ کی موجودہ صورتحال انتہائی تشویشناک اور نازک ہو چکی ہے، امان اللہ خان



اسلام آباد (نمائندہ شہر نامہ) ملازمین کو درپیش مسائل، پلاٹوں کی الاٹمنٹ، ادارے کی بقا اور حقوق کے تحفظ کے لیے مشترکہ جدوجہد جاری رکھنے کا عزم؛ تمام کارکنان کو اتحاد و اتفاق کے ساتھ ایک پلیٹ فارم پر متحد ہونے کی اپیل۔ سی ڈی اے لیبر یونین امان اللہ خان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

چوہدری لیاقت عباس قتل کیس تین ملزمان خیبر پختونخوا سے گرفتار

حافظ آباد (صباح نیوز) سابق وفاقی وزیر چوہدری لیاقت عباس بھٹی قتل کیس میں اہم پیشرفت سامنے آئی ہے، پولیس نے قتل کیس میں ملوث تین ملزمان کو خیبر پختونخوا سے گرفتار کر لیا۔ آر پی او گوجرانوالہ خرم شہزاد حیدر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

صوبہ ہزارہ کے تاریخی جغرافیے سے چھیڑ چھاڑ قبول نہیں، اسد جدون

نئے صوبوں کی تشکیل تاریخی و انتظامی بنیادوں پر کی جائے، چیئرمین صوبہ ہزارہ محاذ کا مطالبہ

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) چیئرمین صوبہ ہزارہ محاذ اسد خان جدون نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام کی بحث خوش آئند ہے، تاہم ہزارہ کے تاریخی جغرافیے اور عوامی مطالبے کو نظر انداز کر کے کسی نئے نقشے کے ذریعے اس کے علاقوں کی تقسیم قبول نہیں کی جائے گی، صوبہ ہزارہ کا قیام 1901ء سے قبل کی تاریخی حدود کی بحالی کے مطابق عمل میں لایا جائے۔ نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں جمیل اختر تنولی، جاوید خان جدون، راحیل صابر اعوان، ملک قاسم اعوان، ملک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

کنکورڈیا کالج طلبہ میں تقسیم انعامات کی تقریب کا انعقاد

لائبہ عرفان میو، حاجی نور محمد میو، آف کراچی کی بطور مہمان خصوصی شرکت

کہروڑ پکا (پ ر) کہروڑ پکا کنکورڈیا کالج سٹوڈنٹ کا پروگرام جس میں حاجی رحیم خاں میو، اٹامک انرجی کے سائنٹسٹ چوہدری شریف میو، ڈاکٹر حنیف میو، پاکستان میو اتحاد خواتین ونگ کی جنرل سیکرٹری لائبہ عرفان میو قصوری اور صوبہ سندھ کے نائب صدر حاجی نور محمد میو نے شرکت کی اور اسٹوڈنٹ کو انعامات تقسیم کیے ماشاءاللہ یہ ہمارے لیے بہت فخر کی بات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)



علامہ ہاشم حقانی کے صاحبزادوں کی دعوت ولیمہ، اہم شخصیات کی شرکت

مہمانوں نے نو بیاہتا جوڑوں اور ان کے اہلِ خانہ کو مبارکباد پیش کی

اسلام آباد (پ ر) ممتاز عالم دین علامہ محمد ہاشم حقانی کے شہزادگان کی دعوت ولیمہ کی تقریب علاقہ جندال کی ممتاز مذہبی و سماجی شخصیت علامہ ہاشم حقانی القادری کے صاحبزادے علامہ حافظ علی عباس حقانی اور ملک محمد قاسم اعوان کے صاحبزادے ملک زین العابدین کی دعوت ولیمہ کی پروقار تقریب آبائی گاؤں چھپڑی میں منعقد ہوئی جس میں علاقہ بھر سے سیاسی، سماجی، مذہبی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)



راولپنڈی: پہلی قومی کک باکسنگ چیمپئن شپ کامیابی سے اختتام پذیر

ملک بھر سے کھلاڑیوں کی شرکت؛ چیف آرگنائزر عمران راجپوت نے شیلڈز تقسیم کیں



راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) گرینڈ ماسٹر محمد اشرف طائی، صدارتی ایوارڈ یافتہ و چیئرمین پاکستان بانڈو فیڈریشن کی ہدایات پر شہباز شریف سپورٹس کمپلیکس راولپنڈی میں پاکستان بانڈو فیڈریشن کے زیر اہتمام پہلی کک باکسنگ چیمپئن شپ کامیابی سے اختتام پذیر ہوگئی، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)